



سوال

(101) جمعہ کے دو فرض کے بعد چار فرض کی شرعی حیثیت؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد بسین لکھتے ہیں کہ جمعہ کے دو فرض پڑھنے کے بعد کیا مستندی پھر چار فرض دوبارہ پڑھ سکتے ہیں؟ کیونکہ یہ مسئلہ بھی سنا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دو فرض کے بعد پھر چار فرض پڑھنا ثابت نہیں۔ ہم اس سے پہلے بھی "صراط مستقیم" میں اس مسئلے پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ دوبارہ احتیاطی چار فرض پڑھنے کا کوئی بھی ثبوت نہیں ہے۔ یہاں ہم صرف اس عبارت کے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ جو فقہ کی مشہور کتاب "فقہ السنہ" کے مصنف سید سابق کے اپنی کتاب کے حاشیہ میں درج کیا ہے وہ فرماتے ہیں:

اما صلوة الظهر لمن صلى الجمعة فانها لا تجوز اتفاقا لان الجمعة بدل الظهر في تقوم مقامه والله لم يفرض علينا ست صلوات ومن اجاز الظهر بعد الجمعة فانه ليس له مستند من عقل او نقل لاعن كتاب ولا عن سنة بسنة ولا عن احد من الائمة: (حاشیة فقہ السنہ ۱/۲۶۶)

"نماز جمعہ کے بعد پھر نماز ظہر کا (یعنی چار احتیاطی) پڑھنا بالاتفاق ناجائز ہے کیونکہ جمعہ ظہر کا بدل اور یہ اس کا قائم مقام ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر چھ نمازیں ہرگز فرض نہیں کیں اور جو لوگ اسے جائز قرار دیتے ہیں ان کے پاس کوئی عقلی یا نقلی دلیل نہیں ہے نہ کتاب و سنت سے اور نہ کسی امام سے"

اب اس بارے میں دلیل پیش کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو چار فرض پڑھنے کے قائل ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 235

محدث فتویٰ